

156

8:سورۃ انفال

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
8	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال	مدنی	10	75	9	قَالَ الْمَلَاُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں بعض نو مسلموں کی طرف سے جنگ بدر کے مال غنیمت کے بارے میں بعض اعتراضات اور ان کا جواب۔ مسلمانوں کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کے لئے سورت کے آغاز میں صرف یہ کہہ دیا گیا کہ یہ سارا مال جو اللہ کا انعام ہے، اس کے مالک اللہ اور اس کا رسول ہیں۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ اور رسول ﷺ کی ہر مرحلہ پر اطاعت کرو۔ جنگ بدر سے پہلے بعض کمزور مسلمان مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان کے ایک تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ اللہ کی یہ منشا تھی کہ مسلمان انکی فوج سے جنگ کریں تاکہ کافروں کی جڑ کٹ جائے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! لوگ آپ سے غنیمت کے مال کا حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ آپ فرما دیجئے کہ یہ مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ پس تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو ﴿۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

وَ جِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَ اِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ بس ایمان والے تو وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور جب انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آیات ان کے ایمان میں اضافہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿۳﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ مَغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس بڑے درجات ہیں، مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۴﴾

كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ ۠ وَ اِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَكٰرِهُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! مال غنیمت کی تقسیم کا معاملہ بھی ویسا ہی ہے جیسے آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حکمت کے تحت ایک امر حق کے لئے نکالا تھا جبکہ مسلمانوں کی ایک جماعت کو یہ بات ناگوار تھی جنگ بدر سے پہلے کے ایک واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ اللہ کے حکم کے مطابق مدینہ سے نکلے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے وحی کے ذریعہ ملی ہوئی اطلاع کی بنیاد پر لوگوں کو یہ بتا دیا تھا کہ مشرکین مکہ کے ایک تجارتی قافلے یا ان کے ایک لشکر سے ہمارا مقابلہ ہو گا، بعض کمزور مسلمانوں کا مشورہ تھا کہ مشرکین مکہ کی فوج سے جنگ کرنے کی بجائے ان کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنا چاہئے تاکہ ان کی معیشت پر کاری ضرب لگے، لیکن مہاجرین اور انصار کے اکابر صحابہ کا یہی مشورہ تھا کہ مشرکین

مکہ کے لشکر پر حملہ کیا جائے ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ اور اس جماعت کے لوگ حق ظاہر ہونے کے بعد بھی آپ سے صحیح بات میں جھگڑ رہے تھے، ان کا حال یہ تھا کہ گویا انہیں موت کی طرف ہانکا جارہا ہے اور وہ موت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ۝۶ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ مسلمانو! وہ وقت یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ وہ تمہیں دو گروہوں میں سے کسی ایک پر غلبہ عطا کرے گا، اس وقت تم یہ چاہتے تھے کہ غیر مسلح اور کمزور گروہ تمہارے ہاتھ آجائے مگر اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کو حق ثابت فرمادے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر پھینک دے ۝۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کردے خواہ یہ بات مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو ۝۸